بسم اللہ الرحمن الرحیم

نظرات

مصنف عبد الرزاق علم حدیث کی نہایت اہم اور ضخیم کتاب ہے۔ اس کی اہمیت کا اندازہ اس سے ہی ہو سکتا ہے کہ اس کے جامع (از ۱۲۶ھ تا ۲۱۱ھ) امام احمد بن حنبلؒ کے استاد اور امام بخاریؒ کے استاد الاستاذ ہیں۔ حضرتنا الاستاذ مولانا سید محمد انور شاہ الکشمیری کو اس کتاب کی طباعت کا اس درجہ اشتیاق تھا کہ اب سے تقریباً اٹھائیس برس پہلے آپ نے دہلی میں نظام حیدر آباد سے ملاقات کی تو دوران گفتگو میں اس کتاب کا خاص طور پر ذکر فرمایا اور درخواست کی کہ دائرۃ المعارف کی طرف سے اس کی اشاعت کا انتظام کیا جائے لیکن افسوس ہے کہ حضرت شاہ صاحب دنیا سے تشریف لے گئے اور اس کتاب کی اشاعت کا کوئی سروسامان نہیں ہو سکا لیکن کسے خبر تھی کہ حضرت مرحوم کی یہ تمنا اس طرح پوری ہو گی کہ خود ان کے ایک نامور شاگرد کا شاگرد اس کی تصحیح و ترتیب کرے گا اور ایک دوسرا شاگرد اپنے فیض کرم سے اس کی اشاعت کا بندوبست کرے گا۔ حیدر آباد کے مشہور فاضل ڈاکٹر محمد یوسف الدین جو مولانا سید مناظر احسن گیلانیؒ کے تلمیذ رشید ہیں اور اس حیثیت سے حضرت شاہ صاحب کے تلمیذ التلمیذ ہوئے۔ عرصہ سے اس اہم علمی کارنامہ کی انجام دہی میں مصروف تھے۔ اب موصوف کے خط سے یہ معلوم کر کے بڑی خوشی ہوئی کہ یہ کام تکمیل کو پہنچ چکا ہے اور اس کی طباعت بھی شروع ہو چکی ہے جو چار جلدوں میں تمام ہو گی اور ہر جلد میں پانچ سو صفحات ہوں گے اور اصل متن کے علاوہ حاشیہ میں حدیث کی دوسری کتابیں مسند امام احمد بن حنبل، صحیح بخاری، مسند دارمی، موطا امام مالک، مصنف ابن ابی شیبہ اور مسند ابی عوانہ وغیرہ کے حوالے بھی درج ہوں گے۔ ہم حلقہ بگوشان بارگاہ انوری کے لئے یہ خبر بھی کچھ کم باعث مسرت اور لائق فخر نہیں ہے کہ اس اہم کتاب کی اشاعت کا سروسامان بھی مولانا گیلانی کی تحریک پر حضرت شاہ صاحب کے اسی دریا دل شاگرد رشید نے کیا ہے جس کے فیض کرم و عطا سے فیض الباری ایسی اہم کتاب چار جلدوں میں مصر سے شائع ہو چکی ہے۔ فجزاھم اللہ تعالیٰ جزاءً خیرا۔